

A

BILL

further to amend the Federal Employees Benevolent Fund and Group Insurance Act, 1969 (Act No. II of 1969).

WHEREAS it is expedient further to amend the Federal Employees Benevolent Fund and Group Insurance Act, 1969 (Act no. II of 1969) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1) This Act may be called the Federal Employees Benevolent Fund and Group Insurance (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 14, Act II of 1969.**- In the Federal Employees Benevolent Fund and Group Insurance Act, 1969 hereinafter referred to as the said Act, in section 14,

(a) in sub-section (1), before the words 'on the death of an employee' the words 'at the time of retirement or' shall be inserted; and

(b) in section (2), after the words "shall be paid", the words 'to the employee or' shall be inserted.

3. **Amendment of section 19, Act II of 1969.**- In the said Act, in section 19, -

(a) in sub-section (1), before the words 'on the death of an employee' the words 'at the time of retirement or' shall be inserted; and

(b) after the words "shall be paid", the words 'to the employee or' shall be inserted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Employees of Federal Government are liable to pay to the insurance and benevolent fund such sum of money as may be prescribed as premium for the insurance and benevolent fund. The amount of such premium is as far as possible deducted at the source from the pay of employee and credited or remitted to the insurance and benevolent fund. It has been noticed that despite paying in aforesaid the heads, an employee can only be benefited from such insurance in particular, if he dies during the service. This is unjust, keeping in mind that an employee pays, year after year, under the aforesaid heads, and he is denied at his retirement to the benefits of insurance. Therefore, there is need to amend the law and make mandatory for the government to pay due share of insurance to the employees at the time of their retirement.

Sd/-

MR. ALI GOHAR KHAN,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ سوالات نمبر ۱۱۱۱]

وفاقی ملازمین سرمایہ رفاہی و گروہی بیمہ ایکٹ، ۱۹۶۹ء (ایکٹ نمبر ۲ مجریہ ۱۹۶۹ء) میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے وفاقی ملازمین سرمایہ رفاہی و گروہی بیمہ ایکٹ، ۱۹۶۹ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۶۹ء) میں مزید ترمیم کی جائے:

یذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

- ۱- مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:- (۱) ایکٹ ہذا وفاقی ملازمین سرمایہ رفاہی و گروہی بیمہ (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔
(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔
- ۲- ایکٹ نمبر ۲ مجریہ ۱۹۶۹ء، دفعہ ۱۴ کی ترمیم:- وفاقی ملازمین سرمایہ رفاہی و گروہی بیمہ ایکٹ، ۱۹۶۹ء جس کا بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، میں، دفعہ ۱۴ میں،

(الف) ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ ”کسی ملازم کی وفات پر“ سے قبل الفاظ ”ریٹائرمنٹ کے وقت یا“ شامل کر دیئے جائیں گے؛ اور
(ب) ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ ”ادا کئے جائیں گے“ کے بعد، الفاظ ”ملازم کو یا“ شامل کر دیئے جائیں گے۔

- ۳- ایکٹ نمبر ۲ مجریہ ۱۹۶۹ء، دفعہ ۱۹ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۹ میں،

(الف) ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ ”کسی ملازم کی وفات پر“ سے قبل الفاظ ”ریٹائرمنٹ کے وقت یا“ شامل کر دیئے جائیں گے؛ اور
(ب) الفاظ ”ادا کئے جائیں گے“ کے بعد، الفاظ ”ملازم کو یا“ شامل کر دیئے جائیں گے۔

بیان اغراض و وجوہ

وفاقی حکومت کا ہر ملازم بیمہ و رفاہی سرمایہ کو اتنی رقم دینے کا پابند ہے جتنی کہ بیمہ و رفاہی سرمایہ کے لئے بطور قسط مقرر کی جائے۔ ایسی قسط کی رقم، جہاں تک ممکن ہو، ملازم کی تنخواہ سے ماخذ سے ہی کٹوتی کی جائے گی اور بیمہ و رفاہی سرمایہ کے کھاتہ میں حسب منتقل کر دی جائے گی۔ یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ مذکورہ بالا مدت میں ادائیگیوں کے باوجود، کوئی ملازم ایسے بیمہ سے صرف اسی وقت مستفید ہو سکتا ہے خصوصاً اگر وہ دوران ملازمت وفات پا جائے۔ یہ بات مد نظر رہے کہ ایک ملازم سالہا سال مذکورہ بالا مدت کے تحت ادائیگی کرتا ہے اور ریٹائرمنٹ کے وقت اسے بیمہ کے فوائد سے انکار کر دیا جاتا ہے جو کہ نا انصافی ہے۔ لہذا، قانون میں ایسی ترمیم کرنے کی ضرورت ہے کہ جس میں ملازم کو اس کی ریٹائرمنٹ کے وقت بیمہ کا مقررہ حصہ ادا کرنے کی بابت حکومت کو پابند بنایا جائے۔

دستخط:-

جناب علی گوہر خان

رکن، قومی اسمبلی